الحمدللہ المنتہ کہ رہبر راہ حق ویقین مجموعہ احادیث سید المرسلین

مجموعہ چہل حدیث

- چہل حدیث، مرتبہ: مولانا عبد الرحمٰن جامی رحمہ اللہ
- چہل حدیث، مرتبہ: شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ
- چہل حدیث، مرتبہ: ملا علی قاری رحمہ اللہ
- چہل حدیث، مرتبہ: مولانا قطب الدین خاں رحمہ اللہ
- چہل حدیث، مرتبہ: مفتی عنایت احمد صاحب رحمہ اللہ
- چہل حدیث، مرتبہ: مولوی محمد حسین صاحب فقیر رحمہ اللہ

ناشر
کتب خانہ یحیوی محلہ مفتی سہارنپور

اللہ یجتبی الیہ من یشاء و یہدی الیہ من ینیب

مجموعہ رسالہ کہ سرور روح المتقین مجموعہ احادیث سید المرسلین

چہل حدیث
مرتبہ
حضرت [illegible] دہلوی

چہل حدیث
مرتبہ
حضرت [illegible] دہلوی

چہل حدیث
مرتبہ
[illegible] دہلوی

مجموعہ چہل حدیث

چہل حدیث
مرتبہ
ملا علی قاری [illegible]

چہل حدیث
مرتبہ
مفتی عنایت احمد صاحب

چہل حدیث
مرتبہ
مولانا قطب الدین خان صاحب

[illegible] و تصحیح مالا کلام از اہتمام مولوی نصیر الدین ناظم [illegible]

کتب خانہ یحیوی متصل مظاہر علوم سہارنپور

مجموعہ چہل حدیث

اس مجموعہ میں اپنے اپنے زمانہ کے چند اکابر علما، یعنی مولانا عبدالرحمن جامی، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، علامہ ملا علی قاری، نواب قطب الدین صاحب صاحب مظاہر حق علامہ مفتی عنایت احمد صاحب، صاحب تواریخ حبیب الٰہ، مولانا محمد حسین صاحب دہلوی المتخلص بفقیر کی چہل حدیثیں مع ترجمہ پیش کی جارہی ہیں، انکو سب سے پہلے مولانا عبدالاحد مالک مطبع مجتبائی نے طبع کرائی تھیں جو مختصر ہونے کے ساتھ بہت ہی مفید اور جامع احادیث پر مشتمل تھیں، جس کی وجہ سے حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب دامت برکاتہم کو بہت پسند تھیں، اور حضرت موصوف کا خیال ہے کہ بچوں کو بجائے مفید الطالبین کے یہ مجموعہ پڑھایا اور یاد کرایا جائے کہ مختصر ہونے کی وجہ سے آسان ہے اور ابتدا ہی سے بچوں کے دل و دماغ میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں راسخ ہو جائینگی لیکن اسکے نسخے نایاب ہوگئے تھے، حضرت موصوف اس کو کافی عرصہ سے تلاش کرا رہے تھے بہت تلاش کے بعد یہ ایک نسخہ دستیاب ہوگیا جس کو حضرت شیخ الحدیث صاحب مدظلہ کے ارشاد سے عکسی طبع کرایا گیا ہے، اس مجموعہ میں جن احادیث کی تخریج نہیں تھی ان کی تخریج حضرت مولانا محمد یونس صاحب شیخ الحدیث مظاہر علوم نے فرمائی ہے، اس مجموعہ کی طباعت میں سعی کرنے والے حضرات کے لئے قارئین سے دعا کی درخواست ہے:

ناشر نصیر الدین ناظم کتب خانہ یحیوی مظاہر علوم سہارنپور

چہل حدیث

مرتبہ مولانا عبد الرحمن جامیؒ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ

تم میں کوئی مؤمن نہیں جب تک کہ اپنے بھائی کو مثل اپنی ذات کے دوست نہ رکھے

ہر کسی را لقب مکن مؤمن　　گرچہ از سعی جان و تن کاہد
تا نخواہد برادر خود را　　آنچہ از بہر خویشتن خواہد

(۲) مَنْ اَعْطٰی لِلّٰہِ وَاَحَبَّ لِلّٰہِ وَاَبْغَضَ لِلّٰہِ وَمَنَعَ لِلّٰہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ

جس نے اللہ کیلئے دیا اور اللہ کیلئے دوستی کی اور اللہ ہی کیلئے دشمنی اور اللہ ہی کے لئے منع کیا سو یقینی اسکا ایمان کامل ہوگیا

ہر کہ در حب و بغض و منع و عطا　　نبودش دل بغیر حق مائل
نقد ایمان خویش را یابد　　بر محک قبول حق کامل

(۳) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ یَدِہٖ وَلِسَانِہٖ

مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھوں اور زبان سے مسلمان لوگ سلامت رہیں

مسلم آں کس بود بقول رسول　　اگرچہ عامی بود وگر عالم

کہ بہر جا بود مسلمانے
باشد از قول و فعل او سالم

(۴) خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِيْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ

بخل اور بدخلقی یہ دو خصلتیں مومن میں جمع نہیں ہوا کرتیں

بذل کن مال خوئے نیکو ورز
راہ ایماں اگر ہمی پوئی
زانکہ در ہیچ مومنے باہم
نشود جمع بخل و بدخوئی

(۵) يَشِيْبُ ابْنُ اٰدَمَ وَتَشِبُّ فِيْهِ خَصْلَتَانِ اَلْحِرْصُ وَطُوْلُ الْاَمَلِ

ابن آدم تو بوڑھا ہوتا چلا جاتا ہے اور حرص اور امید دراز یہ دو خصلتیں جوان ہوتی چلی جاتی ہیں

آدمی را بہ پیری افزاید
ہر زماں در بنای عمر خلل
لیکہ در وی جواں شود دو صفت
حرص بر جمع مال و طولِ امل

(۶) مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ

جو آدمی کا شکر نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر نہیں کرتا

بتو نعمت ز دست ہر کہ رسد
نہ بمیدان شکر گوئی پائے
کے بشکر خدا قیام کند
تارک شکر بندگان خدائے

(۷) مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں کرتا

رحم کن رحم زانکہ بر رخ تو
درِ رحمت جز از تو بکشاید
تا تو بر دیگراں نہ بخشائی
ارحم الراحمیں نہ بخشاید

(۸) اَلدُّنْیَا مَلْعُوْنَۃٌ وَّمَلْعُوْنٌ مَا فِیْہَا اِلَّا ذِکْرَ اللّٰہِ

سوائے خدا کی یاد کے دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، سب ملعون ہے

ہدف لعنت خدائے آمد　دنیا و ہر چہ ہست در دنیا
غیر ذکر خدا کہ صاحب ذکر　در دو عالم برحمت اولی

(۹) لُعِنَ عَبْدُ الدِّیْنَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْھَمِ

بندۂ دینار اور درہم پر لعنت کی گئی ہے

گرچہ ہست آفتاب رحمت حق　شامل ذرہ ذرۂ عالم
باد ازاں دور بندۂ دینار　باد ازاں دور بندۂ درہم

(۱۰) دُمْ عَلَی الطَّھَارَۃِ یُوَسَّعَ عَلَیْکَ الرِّزْقُ

ہمیشہ باوضو رہا کر کہ رزق تجھ پر فراخ ہو

ای کز آلودگی تو شب و روز　فاقۂ فقر تو زیادہ شود
باطہارت بباش تا بر تو　روزی تنگ تو کشادہ شود

(۱۱) لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَیْنِ

مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں کاٹا جاتا

دیگر از وے مدار چشم وفا　ہر کہ شد با تو در جفا گستاخ
زانکہ ہرگز دوبار مومن را　نگزد مار از یکے سوراخ

(۱۲) اَلْعِدَۃُ دَیْنٌ۔ وعدہ کرنا قرض ہے

مرد را ہر چہ بگذرد بزباں	عیب باشد وفای آں نکردن
وعدہ بر صاحب کرم قرض است	قرض باشد ادای آں کردن

(۱۳) اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

جس سے مشورہ لیا گیا وہ امانت دار ہے

ہر کہ در مشورت امیں نشود	گرچہ باشد امان روی زمیں
چوں نہاں دارد آنچہ مصلحت است	خائنش خواں بحکم دین امیں

(۱۴) اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ

مجلس امانت کے ساتھ ہوتی ہے

ایکہ شد محرم مجالس نس	راز ہر مجلسے امانت تست
مکن افشای راز مجلس کس	زانکہ افشای آں خیانت تست

(۱۵) اَلسَّمَاحُ رِبَاحٌ

سخاوت کرنا فائدہ حاصل کرنا ہے

سود اگر بایدت ز مایۂ خویش	دست بخشش کشا و بخشایش
سودت اکنون ستایش و فردا	در جوارِ خدای آسایش

(۱۶) اَلدَّيْنُ شَيْنُ الدِّيْنِ

قرض دین کا عیب ہے

نکشد بہر مال دنیا رنج	ہر کہ خواہد کمال بہرۂ دیں

چہرۂ دیں مکن بناخن دیں   تانکاہد جمال چہرۂ دیں

(۱۷) اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْفَدُ

قناعت وہ مال ہے جو کم نہیں ہوتا

صاحب حرص را ز خوان کرم   فیض احساں نمی رسد ہرگز
بقناعت گرا کہ ایں مالیست   کہ بپایاں نمی رسد ہرگز

(۱۸) نَوْمُ الصُّبْحَةِ تَمْنَعُ الرِّزْقَ

صبح کا خواب تنگدستی لاتا ہے

ای کمر بستہ کسب روزی را   صبح خیزی دلیل فیروزیست
بہر خواب صباح چشم مبند   زانکہ ایں خواب مانع روزیست

(۱۹) آفَةُ السَّمَاحِ الْمَنُّ

سخاوت کی آفت احسان رکھنا ہے

کے بنعمت کسی شود دل گرم   چوں ز منت کنند دم سردی
غیر باد خزان منت نیست   آفت روضۂ جواں مردی

(۲۰) اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهٖ

سعید وہ ہے جو دوسروں کو دیکھ کر عبرت لے

نیکبخت است آنکہ می نبرد   رشک بر نیک بختی دگراں
سختی روزگار نا دیدہ   پند گیرد ز سختی دگراں

(٢١) كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

آدمی کے لئے یہی گناہ کافی ہے جو کان سے سنے زبان کہے

مرد را بس ہمیں کند کہ قدم　　از مقرّ اماں نہد بیروں
ہرچہ آید درونِ روزنِ گوش　　از ممر زباں دہد بیروں

(٢٢) كَفٰى بِالْمَوْتِ وَاعِظًا

نصیحت دینے والی موت ہی کافی ہے

چند گیری مجلس واعظ　　پائے منبر پئے گرفتن پند
وعظ تو بس بہ مرگ ہمسایہ　　نعرہ نوحہ گر ببانگ بلند

(٢٣) خَيْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ

سب سے اچھا آدمی وہ ہے جو زیادہ نفع دینے والا ہو لوگوں کا

ایکہ پرسی کہ بہتریں کس کیست　　گویم از قول بہترین کساں
بہتریں کس کسے بود کہ ز خلق　　بیش باشد بخلق نفع رساں

(٢٤) اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ السَّهْلَ الطَّلْقَ

یقینی اللہ تعالیٰ خوش خلق اور ہنس مکھ لوگوں کو دوست رکھتا ہے

تا خدا دوست گیردت با خلق　　یک دل و یک زبان و یکرو باش
شاد طبع و شگفتہ خاطر زی　　نرم خوی و کشادہ ابرو باش

(٢٥) تَهَادَوْا تَحَابُّوْا

آپس میں ہدیہ بھیجا کرو تاکہ دوستی پیدا ہو

دوستی مغز و پوست دشمنی است   تاکہ از پوست سوی مغز روید
بہدایا کنید داد و ستد   تا بہم زاں وسیلہ دوست شوید

(۲۶) اُطْلُبُوا الْخَیْرَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوْہِ

خوش چہرہ آدمی کے پاس نیکی ڈھونڈا کرو

بر در خوبروے منزل گیر   چوں پے حاجتے بروں آئی
تا ازاں پیشتر کہ حاجت تو   دہد از دیدنش بیا سائی

(۲۷) زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

ایک دن بیچ زیارت کیا کرو تاکہ محبت زیادہ ہو

دیدن دوست دوست را گہ گہ   چہرۂ دوستی بیا راید
زاتفاق دوام صحبت شاں   شوق کاہد ملال افزاید

(۲۸) طُوْبٰی لِمَنْ شَغَلَہٗ عَیْبُہٗ عَنْ عُیُوْبِ النَّاسِ

خوشی ہے اس شخص کیلئے کہ جس کا عیب اسے اوروں کے عیب دیکھنے سے باز رکھے

ای خوش آنکہ بعیب بینی خویش   پیشوائے ھنروراں گردد
عیب او پیش دیدۂ دل او   پردۂ عیب دیگراں گردد

(۲۹) اَلْغِنٰی اَلْیَاْسُ مِمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ

غنا یہ ہے کہ جو کچھ لوگوں کے ہاتھ میں ہے اس سے ناامید ہو

گر دلت را تونگری باید
کہ تونگر دلی نکو ہنریست
باز کن دست ہمت از چیزے
کہ بدست تصرف دگریست

(۳۰) وَمِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَا يَعْنِيْهِ

آدمی کے حسن اسلام میں سے ہے کہ غیر ضروری چیز کو چھوڑ دے

تا شود در جہانِ علم و عمل
شاہد دین تو جہاں افزا
زانچہ در خور نباشدت باز ایست
زانچہ لائق نباشدت باز آی

(۳۱) لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ

وہ پہلوان نہیں جو دوسرے پہلوان کو پچھاڑے بلکہ وہ پہلوان ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس کا مالک ہو

پہلواں نیست آں کہ در کشتی
پہلوانِ دگر بیندازد
پہلواں آں بود کہ گاہ غضب
نفس امارہ را زبوں سازد

(۳۲) لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ اِنَّمَا الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ

غنا یہ نہیں ہے کہ مال بہت رکھے بلکہ غنی وہ ہے جو دل کا غنی ہو ،

نہ تونگر بود ہر آنکہ بمال
کار پرداز و چارہ ساز شود
آں بود کز شہود فضل خدا
از زر و مال بے نیاز شود

(۳۳) اَلْحَزْمُ سُوْءُ الظَّنِّ

مرد کی ہوشیاری یہ ہے کہ اپنے نفس پر بدگمان رہے

حزم مرد آں بود کہ در ہمہ وقت
در حق خویش بدگمان باشد

در ہمہ کار احتیاط کند تا ز ہر کید در اماں باشد

اَلْعِلْمُ لَا يَحِلُّ مِنْهُ صَدٌّ

(۳۴) علم سے کسی کو روکنا اور نہ بتانا یہ حلال نہیں ہے

اے گرانمایہ مرد دانشور گر ترا علم دیں بود معلوم
مستعد را ازاں مشو مانع مستحق را ازاں مکن محروم

(۳۵) اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ لِلسَّائِلِ صَدَقَةٌ

سائل سے نرم بات کرنی بھی صدقہ ہے

سخن نرم گوئی با سائل گر ز مالش نمی دہی نفقہ
زانکہ در روی اہل حاجت ہست قول خوش از مقولۂ صدقہ

(۳۶) كَثْرَةُ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ

بہت ہنسی دل کو مردہ کر دیتی ہے

خرم آں کس کہ بہر زندہ دلی زیر لب خندہ را بمیراند
خندہ کم کن کہ خندۂ بسیار صد دل زندہ را بمیراند

(۳۷) اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ

جنت تو ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے

سر ز مادر مکش کہ تاج شرف گر شے از راہ مادراں باشد
خاک شو زیر پائے او کہ بہشت در قدم گاہ مادراں باشد

(۳۸) اَلْبَلَاءُ مُوَکَّلٌ بِالْمَنْطِقِ

بکواس پر بلا سوار ہے

ہر کہ شد مبتلا بہ پرگوئی
بہ بلائے عجب گرفتار است
ہر بلائے کہ میرسد بکساں
بیشتر از ہمہ ز گفتار است

(۳۹) اَلنَّظْرَۃُ سَھْمٌ مَّسْمُوْمٌ مِّنْ سِھَامِ اِبْلِیْسَ

نامحرم پر نظر کرنا یہ ایک تیر ہے زہر آلود ابلیس کے تیروں میں سے

دیدن زلف و خال نامحرم
دانۂ کید و دام ابلیس است
ہر نظر ناوکیست زہر آلود
کہ ز شست کمان ابلیس است

(۴۰) لَایَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ دُوْنَ جَارِہٖ

مومن کو پیٹ بھرنا بغیر اپنے ہمسائے کے نہیں چاہیے

ہر کہ در خطۂ مسلمانی
باشد از نقد دیں گرانمایہ
کے پسندد کہ خود بخسپد سیر
بنشیند گرسنہ ہمسایہ

چہل حدیث

مرتبہ شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

أَمَّا بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوةِ فَهٰذِهٖ أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُسْنَدَةً بِالسَّنَدِ الصَّحِيْحِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبَانِيْهَا يَسِيْرَةٌ وَمَعَانِيْهَا كَثِيْرَةٌ لِيَدْرِسَهَا رَاغِبُ خَيْرٍ رَجَاءَ أَنْ يَّدْخُلَ زُمْرَةَ الْعُلَمَآءِ لِقَوْلِهٖ عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالثَّنَآءُ مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا فِيْ أَمْرِ دِيْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقِيْهًا وَّكُنْتُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شَافِعًا وَّشَهِيْدًا قَالَ الْفَقِيْرُ وَلِيُّ اللّٰهِ عُفِيَ عَنْهُ شَافَهَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِيْهِ الشَّيْخِ إِبْرَاهِيْمَ الْكُرْدِيِّ عَنْ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ عَنْ أَبِيْهِ عَبْدِ الْقَادِرِ عَنْ جَدِّهٖ يَحْيٰى عَنْ جَدِّهِ الْمُحِبِّ عَنْ عَمِّ أَبِيْهِ ✻ أَبِي الْيُمْنِ عَنْ أَبِيْهِ الشِّهَابِ أَحْمَدَ عَنْ أَبِيْهِ رَضِيِّ الدِّيْنِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ السَّيِّدِ أَبِيْ مُحَمَّدٍ

حمد و صلوٰۃ کے بعد واضح ہو کہ یہ وہ چالیس حدیثیں ہیں کہ جو مستند ہیں سند صحیح سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک کہ جن کے الفاظ تھوڑے اور معانی بہت تاکہ طالب خیر اس کی تدریس کرے اس امید سے کہ داخل ہو جائے علماء کے زمرہ میں بموجب فرمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ جس نے حفظ کرائیں میری امت کو چالیس حدیثیں انکے دین کے بارے کی اٹھا دیگا اللہ تعالی اسے قیامت کے دن فقیہ اور میں قیامت کو اسکا شفاعت کرنیوالا اور گواہ ہونگا

کہتا ہے فقیر ولی اللہ عفی عنہ کہ بیان کیا میرے روبرو ابوطاہر مدنی نے اپنے باپ شیخ ابراہیم کردی سے اور انھوں نے زین العابدین سے اور انھوں نے اپنے باپ عبدالقادر سے اور انھوں نے اپنے دادا یحیی سے اور انھوں نے اپنے دادا محب سے اور انھوں نے اپنے باپ کے چچا ابی الیمن سے اور انھوں نے اپنے باپ شہاب احمد سے اور انھوں نے اپنے باپ رضی الدین سے اور انھوں نے ابی القاسم سے اور انھوں نے سید ابی محمد سے

عَنْ وَالِدِهٖ اَبِی الْحَسَنِ عَنْ وَالِدِهٖ
اَبِیْ طَالِبٍ عَنْ اَبِیْ عَلِیٍّ عَنْ وَالِدِهٖ اَبِیْ عَلِیٍّ
عَنْ اَبِی الْقَاسِمِ عَنْ وَالِدِهٖ اَبِیْ مُحَمَّدٍ
عَنْ وَالِدِهٖ الْحُسَیْنِ عَنْ وَالِدِهٖ
جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْهِ عَبْدِ اللّٰهِ
عَنْ اَبِیْهِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ
عَنْ اَبِیْهِ الْاِمَامِ الْحُسَیْنِ
عَنْ اَبِیْهِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ
اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ الْخَبَرُ
كَالْمُعَایَنَةِ وَبِهٖ اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ
وَبِهٖ اَلْمُسْلِمُ مِرْاٰةُ الْمُسْلِمِ وَبِهٖ
اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ وَبِهٖ اَلدَّالُّ عَلَی
الْخَیْرِ كَفَاعِلِهٖ وَبِهٖ اِسْتَعِیْنُوْا عَلٰی
الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ وَبِهٖ اِتَّقُوا النَّارَ
وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ وَبِهٖ اَلدُّنْیَا سِجْنٌ

اور انھوں نے اپنے باپ ابی طالب اور انھوں نے
ابی علی سے اور انھوں نے اپنے باپ ابی علی سے اور
انھوں نے ابی القاسم سے اور انھوں نے اپنے باپ
ابی محمد سے اور انھوں نے اپنے باپ حسین سے اور
انھوں نے اپنے باپ جعفر سے اور انھوں نے اپنے
باپ عبد اللہ سے اور انھوں نے اپنے باپ زین العابدین
سے اور انھوں نے اپنے باپ امام حسین سے اور
انھوں نے اپنے باپ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ
عنہم کہا اس نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے خبر دیکھنے کے برابر نہیں ف اور اسی اسناد
سے لڑائی دھوکے کا نام ہے۔ ایک مسلمان
دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے جس سے مشورت
لیجائے اسے امانت داری لازم ہے نیک کام کا
بتانیوالا کرنیوالے کے برابر ہے مدد چاہو کاموں
میں چھپا کر دوزخ سے بچو آدھا ہی چھوہارہ
دے کر دنیا قید خانہ ہے

ف ١ مثل مشہور ہے۔ شنیدہ کے بود مانند دیدہ ف ٢ یہ جو نشان کہ ہے اسکے یہ معنی ہیں کہ اسی اسناد سے روایت ہے ف ٣ مسلم ف ٤ یعنی دفعہ کو بار بار ثواب ملتا ہے۔

لِلْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ لِلْكَافِرِ وَبِهٖ[۹] اَلْحَيَاءُ
خَيْرٌ كُلُّهٗ وَبِهٖ[۱۰] عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَاَخْذِ
الْكَفِّ وَبِهٖ[۱۱] لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ
يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ وَبِهٖ[۱۲] لَيْسَ مِنَّا
مَنْ غَشَّنَا وَبِهٖ[۱۳] مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ
وَاَلْهٰى وَبِهٖ[۱۴] اَلرَّاجِعُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالرَّاجِعِ
فِيْ قَيْئِهٖ وَبِهٖ[۱۵] اَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ
بِالْمَنْطِقِ وَبِهٖ[۱۶] اَلنَّاسُ كَاَسْنَانِ الْمُشْطِ
وَبِهٖ[۱۷] اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ وَبِهٖ[۱۸] اَلسَّعِيْدُ
مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ وَبِهٖ[۱۹] اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ
لَحِكْمَةً وَّاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا وَبِهٖ[۲۰]
عَفْوُ الْمُلُوْكِ اِبْقَاءٌ لِّلْمُلْكِ وَبِهٖ[۲۱] اَلْمَرْءُ
مَعَ مَنْ اَحَبَّ وَبِهٖ[۲۲] مَا هَلَكَ امْرُؤٌ
عَرَفَ قَدْرَهٗ وَبِهٖ[۲۳] اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ
وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَبِهٖ[۲۴] اَلْيَدُ الْعُلْيَا

ایماندار کے لیے اور بہشت ہے کافر کیلئے [۹]شرم سراسر
بہتر ہے [۱۰]ایمان دار کا وعدہ کرنا جیسا کہ ہاتھ کا کچھ لینا
ہے [۱۱]ایماندار کو درست نہیں کہ اپنے بھائی کو
تین دن سے زیادہ چھوڑ دے، [۱۲]ہم سے نہیں جو
ہماری خیانت کرے، [۱۳]جو تھوڑی چیز ہو اور کفایت کرے
بہتر ہے اس سے جو بہت ہو اور غفلت ڈالے، [۱۴]دی ہوئی
چیز کا پھیر لینے والا جیسے وہ شخص کہ اپنی قے کو کھا جاوے
[۱۵]بلا مقرر ہے بولنے پر، [۱۶]آدمی جیسے کنگھی کے دندانے [۱۷]بے پرواہی
وہ جو دل کی بے پرواہی ہو، [۱۸]نیکبخت وہ ہے جو دوسرے کا
حال دیکھ کر آپ بیدار ہو جائے، [۱۹]البتہ بعض شعر تو
سراسر حکمت ہوتے ہیں اور البتہ بعض تقریر تو جادو ہوتی
ہے، [۲۰]بادشاہوں کی بخشش ملک باقی رہنے کا سبب ہے، [۲۱]آدمی
اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے، [۲۲]نہ برباد
ہوا وہ آدمی جس نے اپنی حقیقت پہچانی، [۲۳]عورت کا
لڑکا اور مرد حرامکار کو پتھر، [۲۴]اوپر کا ہاتھ

ف۱ یعنی مومن نے جب زبان سے وعدہ کیا پھر اس کے خلاف ہرگز نہیں کرتا ۱۲ ف۲ یعنی اگر تین دن خفگی رہے تو روا ہے اور اگر عذر ہے تو اور بھی بہتر ہے ۱۲ ف۳ یعنی اسلام کے طریق پر جو مسلمان سے دغا کرے ۱۲ ف۴ یعنی اگر زیادہ تیزی کرے تو کھیت ویران ہو جاتی ہے ۱۲ ف۵ یعنی اگر زنا سے لڑکا پیدا ہو تو اسکی ماں مالک ہے باپ مالک نہیں ۱۲

خَیرٌ مِنَ الْیَدِ السُّفْلٰی وَبِہٖ لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ مَنْ لَا یَشْکُرُ النَّاسَ وَبِہٖ حُبُّکَ الشَّیْءَ یُعْمِیْ وَیُصِمُّ وَبِہٖ جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰی حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ اِلَیْہَا وَبُغْضِ مَنْ اَسَاءَ اِلَیْہَا وَبِہٖ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَا ذَنْبَ لَہٗ وَبِہٖ اَلشَّاہِدُ یَرٰی مَا لَا یَرَاہُ الْغَائِبُ وَبِہٖ اِذَا جَاءَکُمْ کَرِیْمُ قَوْمٍ فَاَکْرِمُوْہُ وَبِہٖ اَلْیَمِیْنُ الْفَاجِرَۃُ تَدَعُ الدِّیَارَ بَلَاقِعَ وَبِہٖ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ فَہُوَ شَہِیْدٌ وَبِہٖ اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّۃِ وَبِہٖ سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُہُمْ وَبِہٖ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُہَا وَبِہٖ اَللّٰہُمَّ بَارِکْ فِیْ اُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِہَا یَوْمَ الْخَمِیْسِ وَبِہٖ کَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَکُوْنَ کُفْرًا وَبِہٖ اَلسَّفَرُ قِطْعَۃٌ مِّنَ الْعَذَابِ

بہتر ہے تلے والے ہاتھ سے، خدا کا حق نہ مانے گا جس نے لوگوں کا حق نہ مانا، دوستی چیز کی تجھ کو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے، احسان کرنیوالے کی محبت پر دل بنائے گئے اور برائی کرنے والے کی عداوت پر، گناہ سے توبہ کرنیوالا بیگناہ کے برابر ہے، حاضر دیکھتا ہے جو غائب نہیں دیکھتا، جب کسی قوم کا سردار آوے تمہارے پاس تو اس کی تعظیم کرو، قسم جھوٹی ملکوں کو اجاڑتی ہے، جو اپنے مال کے بچانے سے مارا گیا وہ بھی شہید ہے، کاموں کا اعتبار نیت سے ہے، قوم کا سردار ان کا خدمتگار ہے، سب کاموں میں میانہ روی بہتر ہے، الٰہی برکت دے میری امت کے اول روز جانے میں روز پنجشنبہ کے، قریب ہے کہ محتاجی کفر تک ہو جاوے، سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے

ف یعنی دینے والا بہتر ہے سائل لینے والے سے ۱۲ ف یعنی جس چیز کی محبت تیرے دل میں ہے پھر اسکا عیب تجھکو نظر نہیں پڑتا اور اگر کوئی اسکی برائی بیان کرے تو تُو اسکو دل سے نہیں سنتا ۱۲ ف یعنی مؤمن کی محبت اور موذی کی عداوت دل کی پیدائشی صفت ہے ۱۲ ف یعنی توبہ کر لینے سے گناہ دور ہو جاتے ہیں ۱۲ ف مثل مشہور ہے "شنیدہ کے بود مانند دیدہ" یعنی جبتک نہ دیکھے چیز کو آنکھوں سے اس کی گواہی نہ دے ۱۲ ف یعنی اگر نیت صحیح ہے تو عمل بھی صحیح ہے اور اگر نیت خراب ہے تو عمل بھی خراب ہے ۱۲ ف یعنی سردار کو لازم ہے کہ اپنی قوم سے غافل نہ ہو اور خدمت کرے ۱۲ ف یعنی کمی زیادتی خوب نہیں ۱۲

وَبِهِ الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ وَبِهِ خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى مجلسیں امانت کے ساتھ ہوتی ہیں، بہتر توشہ پرہیزگاری ہے

چہل حدیث

مرتبہ مُلّا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِفْتَاحُ كُلِّ كِتَابٍ
كَرِيْمٍ كَمَا رَوَاهُ الْخَطِيْبُ فِي الْجَامِعِ عَنْ
رَسُوْلِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
أَوْجَدَ الْخَلْقَ مِنَ الْعَدَمِ وَعَلَّمَ الْإِنْسَانَ
مَا لَمْ يَعْلَمْ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ أُوْتِيَ
جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَالْحِكَمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَتْبَاعِهٖ خَيْرِ
الْأُمَمِ أَمَّا بَعْدُ فَهٰذِهٖ أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مَبَانِيْهَا
يَسِيْرَةٌ وَمَعَانِيْهَا كَثِيْرَةٌ مِنْ دُرَرِ بَحْرِ سَيِّدِ
الْبَشَرِ الْمُلْتَقَطِ مِنْ بِحَارِ الْأَثَرِ وَالْخَبَرِ الْمُشْتَهِرِ
أَوْجَزُ مَا يُتَصَوَّرُ مِنَ الْكَلَامِ الْمُعْتَبَرِ جَمَعَهَا
أَفْقَرُ الْعِبَادِ إِلَى الْبَارِيْ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَارِيْ
عَامَلَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى بِلُطْفِهِ الْخَفِيِّ وَكَرَمِهِ الْوَفِيِّ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
بسم اللہ کنجی ہے ہر کتاب کریم کی جیسا کہ روایت کیا اسکو
خطیب نے بیچ کتاب جامع میں رسول اللہ کے بڑے سے اور
سب تعریف اللہ کے واسطے جس نے پیدا کیا خلقت کو نیستی سے
اور سکھلایا آدمی کو جو نہ جانتا تھا اور درود اور سلام جس کو
دیا گیا کلمہ باتوں کا اور حکمتوں اور ان کی اولاد اور تابعداروں
پر جو بہتر سب امتوں سے ہیں لیکن بعد حمد و صلوٰۃ کے یہ چالیس
حدیثیں ہیں جن کے لفظ تھوڑے ہیں اور معنی بہت چنے ہوئے موتی
سے سید البشر کے چنے ہوئے ہیں سمندروں کی حدیث اور
خبر مشہور سے نہایت مختصر جو خیال میں آسکے کلام معتبر
سے جمع کیا اسکو بندوں میں سے جو فقیر ہے پیدا کرنے
والے کا علی بیٹا محمد کا قاری معاملہ کرے ان دونوں سے
اللہ تعالیٰ اپنی چھپی مہربانی اور پورے کرم سے اس

رَجَاءَ اَنْ يَّدْخُلَ فِىْ سِلْكِ جَزَآءِ قَوْلِهٖ عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالثَّنَاءُ مَنْ حَفِظَ عَلٰى اُمَّتِىْ اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا مِّنْ سُنَّتِىْ اَدْخَلْتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِىْ شَفَاعَتِىْ عَلٰى مَا رَوَاهُ ابْنُ النَّجَّارِ ۔

اَلْاِيْمَانُ يَمَانٌ (الشیخان) اَلْاَيْمَنُ فَالْاَيْمَنُ (ایضًا) اُخْبُرْ تَقْلِهٗ (ابو نعیم) اَرْحَامَكُمْ اَرْحَامَكُمْ (ابن حبان) اِشْفَعُوْا تُؤْجَرُوْا (ابن عساکر) اَعْلِنُوا النِّكَاحَ (احمد) اَكْرِمُوا الْخُبْزَ (البیہقی) اِلْزَمْ بَيْتَكَ (الطبرانی) تَهَادَوْا تَحَابُّوْا (ابو یعلی) اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ (الشیخان) اَلْحُمّٰى شَهَادَةٌ (الدیلمی) اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ (البخاری) سَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا (الطبرانی) شِرَارُكُمْ عُزَّابُكُمْ (ابن عدی) اَلصَّبْرُ رِضًا (ابن عساکر) اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ (النسائی) اَلطِّيَرَةُ شِرْكٌ (احمد) اَلْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ (الحاکم) اَلْعِدَةُ دَيْنٌ (الطبرانی) اَلْعَيْنُ حَقٌّ (الشیخان) اَلْغَنَمُ بَرَكَةٌ (ابو یعلی) اَلْفَخِذُ عَوْرَةٌ (الترمذی)

امید پر کہ داخل کرے اللہ اسکو اس کے سلسلہ ثواب کے قول میں جسپر سلام اور تعریف ہے فرمایا جس نے یاد کیں میری امت کیلئے چالیس حدیثیں میرے طریقے کی داخل کروں گا میں قیامت کے دن اپنی شفاعت میں جیسا روایت کیا اس کو ابن نجار نے

اصل ایمان یمن کا ہے (بخاری و مسلم) داہنا پھر داہنا (بخاری و مسلم) سوچ چھوڑے گا تو اسے، ناتے تمہارے ناتے تمہارے سفارش کرو ثواب پاؤ، ظاہر کرو نکاح کو، عزت کرو روٹی کی. بیٹھ اپنے گھر میں، تحفہ دو محبت ہوگی، لڑائی دھوکا ہے، تپ شہادت ہے. دین خیر خواہی ہے، مضبوط رہو نزدیک رہو، بُرے تمہارے کوارے تمہارے ہیں، پورا صبر راضی ہونا ہے. روزہ ڈھال ہے، شگون ماننا شرک ہے، مانگی چیز پھیر دینی چاہیے. وعدہ قرض ہے. ٹوک سچ ہے. بکری برکت ہے. ران چھپانے کی چیز ہے

ف۱ یعنی خیال رکھو اسے ہم سب کا حق ہے ف۲ یعنی ناتے والوں سے سلوک رکھو ف۳ یعنی فساد کے وقت ف۴ یعنی مرض تپ سے مرے تو شہادت کا ثواب ہے ف۵ یعنی دین داری سے ف۶ یعنی قمی ہے

قَفْلَةٌ كَغَزْوَةٍ (احمد) قَيِّدْ وَتَوَكَّلْ (البيهقي)
اَلْكِبَرُ الْكِبَرُ (الشيخان) مَوَالِيْنَا مِنَّا (الطبراني)
اَلْمُؤْمِنُ مُكَفَّرٌ (الحاكم) اَلْمُحْتَكِرُ مَلْعُوْنٌ
(ايضا) اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ (الاربعة ايضا)
اَلْمُنْتَعِلُ رَاكِبٌ (ابن عساكر) اَلنَّارُ جُبَارٌ (ابوداؤد)
اَلنَّارُ عَدُوٌّ (احمد) اَلنَّبِيُّ لَا يُوْرَثُ (ابويعلى) اَلْوِتْرُ
بِلَيْلٍ (ايضا) لَا تَمَنَّوُا الْمَوْتَ (ابن ماجة) لَا تَغْضَبْ
(البخاري) لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ (احمد) لَا وَصِيَّةَ
لِوَارِثٍ (الدارقطني) يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ
(الترمذي) اَلْيُمْنُ حُسْنُ الْخُلُقِ (الخرائطي)
وَقَدْ رَوَاهُ الْحَسَنُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي الْحَسَنِ
عَنْ جَدِّ الْحَسَنِ اَنَّ اَحْسَنَ الْحَسَنِ الْخُلُقُ الْحَسَنُ
كَمَا اَخْرَجَهُ شَيْخُ مَشَايِخِنَا الْجَلَالُ السُّيُوْطِيُّ
وَهُوَ حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ
رَزَقَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى خُلُقًا حَسَنًا وَذَوْقًا

پھر آنا جیسے جانا جہاد میں، باندھ اور بھروسہ کر خدا
پر، بڑے کا دھیان رکھ بڑے کا دھیان رکھ، آزاد کیے ہمارے
ہم میں سے ہیں، مومن جھاڑنے والا ہے، غلہ روکنے والا
ملعون ہے، جس سے مشورہ کیا وہ امین ہے،
چپل والا سوار ہے، آگ چھوٹ کی چیز ہے
آگ دشمن ہے، نبی کا ورثہ نہیں، وتر رات
کو ہے، نہ آرزو کرو موت کی، نہ غصہ کرو
نہ ضرر لینا اور نہ ضرر دینا، نہیں وصیت وارث
کے واسطے، ہاتھ اللہ کا ہے جماعت پر،
خوبی نیک خو ہے، اور بے شک روایت
کیا اس کو حسن نے حسن سے انھوں نے ابوالحسن
سے انھوں نے حسن کے دادا سے بیشک خوبیوں کی خوبی
خوئے نیک ہے، جیسا کہ نکالا اسکو استاد بزرگوں ہمارے
کے نے جلال الدین سیوطی نے اور وہ حدیث اچھی ہے اور
سند اسکی اچھی ہے نصیب کرے اللہ تعالیٰ ہمیں خلق اچھا

ف یعنی جہاد میں جانا جیسے ثواب ہے ایسا ہی پلٹنے میں ثواب ہے ۱۲ ف ایک اونٹ والے کو فرمایا تھا ف صحابیوں میں کئی آدمی دعویٰ خون کا کرنے آئے تھے۔ انہیں سے چھوٹی عمر والے نے بولنا شروع کیا جب آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی یعنی پہلے بڑے کو بولنے دے ۱۲ ف یعنی مقدمہ زکوٰۃ وغیرہ کے ہیں ۱۲ ف خصوصاً وقت حاجت کے ۱۲ ف یعنی اگر کسی کی آگ سے کسی کا نقصان ہو جائے تو آگ والے پر دعویٰ نہیں اگر اسکی تعدی نہیں ۱۲ ف نہ نبی کسی کا وارث نہ ان کا کوئی وارث ۱۲

طَيِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا صَالِحًا وَصِدْقًا
خَالِصًا وَحَوِّلْنَا بِالْاِيْمَانِ عَلٰى وَجْهِ الْاِحْسَانِ
وَاَدْخِلْنَا دَارَ الْاَمَانِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اٰمِيْنَ

اور رزق ستھرا اور علم فائدہ دینے والا اور کام نیک اور سچ کھرا
اور پھرنا ہمارا ایمان کے ساتھ اچھی صورت سے اور
داخل کرے ہم کو گھر امن کے میں اور سلام ہے اوپر رسولوں پر اور سب تعریف
اللہ کو ہیں جو پالنے والا ہے جہان کا قبول کرلے پروردگار

چہل حدیث

مرتبہ مولانا قطب الدین خانصاحب مہاجر مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ
تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ
وَالنَّبِيِّيْنَ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ
خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ
بِوُضُوْءٍ سَابِغٍ لِوَقْتِهَا وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمَ
رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ اِنْ كَانَ لَكَ مَالٌ
وَتُصَلِّيَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ

ترجمہ۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ
ایمان لائے تو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے اور فرشتوں کے
اور کتابوں کے اور نبیوں کے اور جی اٹھنے کے بعد مرنے کے اور تقدیر
بھلائی اور برائی کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور یہ کہ گواہی دے
تو اسکی کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور گواہی دے تو اسکی کہ محمد
رسول اللہ تعالیٰ کے ہیں اور یہ کہ قائم کرے تو نماز ساتھ وضو کامل کے
وقت پر اور دے تو زکوٰۃ اور روزے رکھے تو رمضان کے اور حج کرے
تو بیت اللہ کا اگر ہو تیرے پاس مال اور پڑھے تو بارہ رکعتیں ہر دن اور رات میں ف

ف یعنی سنن مؤکدہ کہ نمازوں کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں ۱۲

[۱۴] وَالْوِتْرَ لَا تَتْرُكْهُ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ [۱۵] وَلَا تُشْرِكْ
بِاللّٰهِ شَيْئًا [۱۶] وَلَا تَعُقَّ وَالِدَيْكَ [۱۷] وَلَا تَأْكُلْ
مَالَ الْيَتِيْمِ ظُلْمًا [۱۸] وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ [۱۹] وَلَا تَزْنِ
[۲۰] وَلَا تَحْلِفْ بِاللّٰهِ كَاذِبًا [۲۱] وَلَا تَشْهَدْ شَهَادَةَ
زُوْرٍ [۲۲] وَلَا تَعْمَلْ بِالْهَوٰى [۲۳] وَلَا تَغْتَبْ أَخَاكَ
الْمُسْلِمَ [۲۴] وَلَا تَقْذِفِ الْمُحْصَنَةَ [۲۵] وَلَا تَغُلَّ
أَخَاكَ الْمُسْلِمَ [۲۶] وَلَا تَلْعَبْ [۲۷] وَلَا تَلْهُ مَعَ
اللَّاهِيْنَ [۲۸] وَلَا تَقُلْ لِلْقَصِيْرِ يَا قَصِيْرُ تُرِيْدُ
بِذٰلِكَ عَيْبَهٗ [۲۹] وَلَا تَسْخَرْ بِأَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ
[۳۰] وَلَا تَمْشِ بِالنَّمِيْمَةِ بَيْنَ الْأَخَوَيْنِ [۳۱] وَاشْكُرِ
اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى نِعْمَتِهٖ [۳۲] وَتَصْبِرْ عَلَى الْبَلَاءِ وَالْمُصِيْبَةِ
[۳۳] وَلَا تَأْمَنْ مِنْ عِقَابِ اللّٰهِ [۳۴] وَلَا تَقْطَعْ أَقْرِبَائَكَ
[۳۵] وَصِلْهُمْ [۳۶] وَلَا تَلْعَنْ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ [۳۷] وَ
أَكْثِرْ مِنَ التَّسْبِيْحِ وَالتَّهْلِيْلِ [۳۸] وَلَا تَدَعْ حُضُوْرَ
الْجُمُعَةِ وَالْعِيْدَيْنِ [۳۹] وَاعْلَمْ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ
يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيْبَكَ
[۴۰] وَلَا تَدَعْ قِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

[۱۴] اور وتر کو نہ چھوڑ ہر رات میں، [۱۵] اور شریک نہ کر ساتھ اللہ کے
کسی چیز کو، [۱۶] اور نہ نافرمانی کر ماں باپ کی، [۱۷] اور نہ کھا مال
یتیم کا ظلم سے، [۱۸] اور نہ پی شراب، [۱۹] اور نہ زنا کر، [۲۰] اور
نہ قسم کھا ساتھ اللہ کے جھوٹی، [۲۱] اور نہ دے گواہی جھوٹی، [۲۲] اور
نہ عمل کر خواہش نفسانی پر، [۲۳] اور نہ غیبت کر اپنے بھائی
مسلمان کی، [۲۴] اور نہ بہتان زنا کر پاک عورت دامن پر، [۲۵] اور
نہ خیانت کر اپنے بھائی مسلمان کے مال میں، [۲۶] اور نہ کھیل، [۲۷] اور
نہ تماشا دیکھ تماشا دیکھنے والوں کے ساتھ، [۲۸] اور نہ کہہ تو ٹھنگنے
کو اے ٹھنگنے کہ ارادہ کرے تو ساتھ اسکے عیب کرنا، [۲۹] اور
نہ ٹھٹھا کر کسی آدمی سے، [۳۰] اور نہ چغلخوری درمیان دو مسلمان
بھائیوں کے، [۳۱] اور شکر کر اللہ تعالیٰ کا اسکی نعمت پر، [۳۲] اور یہ کہ صبر
کرے تو بلا اور مصیبت پر، [۳۳] اور نڈر نہ ہو تو اللہ کے عذاب سے، [۳۴] اور
نہ انقطاع کر اپنے اقربا سے، [۳۵] اور سلوک کر اقربا سے، [۳۶] اور نہ لعنت کر کسی کو
مخلوق خدا میں سے، [۳۷] اور بہت پڑھا کر سبحان اللہ اور اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ
کو، [۳۸] اور نہ چھوڑ حاضر ہونا جمعہ کا اور عیدین کا، [۳۹] اور جان لے یہ کہ بیشک
جو چیز پہنچی تجھکو یعنی مصیبت وغیرہ نہ تھی کہ نہ پہنچتی تجھکو اور جو چیز کہ نہ پہنچی
تجھکو نہ تھی کہ پہنچتی تجھکو، [ف] [۴۰] اور نہ چھوڑ پڑھنا قرآن کا ہر حال

[ف] یعنی پہنچنا نہ پہنچنا مصیبت اور مال وغیرہ کا موقوف تقدیر پر ہے ۱۲

رَوَاهُ الْحَافِظُ اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ مُنْدَةَ وَالْحَافِظُ اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَبِی الْقَاسِمِ بْنِ بَابُوَیَةَ الرَّازِیُّ فِی الْاَرْبَعِیْنَ وَابْنُ عَسَاكِرَ وَالرَّافِعِیُّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا الَّتِیْ قَالَ مَنْ حَفِظَهَا مِنْ اُمَّتِیْ دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَمَا هِیَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَذَكَرَهٗ وَفِیْ اٰخِرِهٖ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا ثَوَابُ مَنْ حَفِظَ هٰذِهِ الْاَرْبَعِیْنَ قَالَ حَشَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی مَعَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْعُلَمَآءِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كَذَا فِیْ كَنْزِ الْاَعْمَالِ لِلشَّیْخِ التَّقِیِّ عَلِیِّ الْمُتَّقِیْ

نقل کی یہ حدیث حافظ ابو القاسم نے کہ نام ان کا عبدالرحمٰن ابن محمد بن اسحق بن مندہ ہے اور نقل کی یہ حافظ ابو الحسن نے کہ نام ان کا علی بن ابو القاسم بابویہ رازی ہے اربعین میں اور نقل کی یہ ابن عساکر نے اور رافعی نے سلمان سے کہ کہا پوچھیں میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے چالیس حدیثیں کہ جن کے حق میں فرمایا ہے کہ جو کوئی یاد کرے ان کو میری امت میں سے داخل ہووے بہشت میں کہا میں نے کونسی ہیں وہ یا رسول اللہ کہا سلمان نے پس ذکر کی حضرت نے یہ حدیث اور اسکے آخر میں کہا میں نے یا رسول اللہ کیا ثواب ملتا ہے اسکو کہ یاد کرے ان چالیس حدیثوں کو فرمایا حشر کریگا اسکا اللہ تعالیٰ ساتھ انبیاء اور علماء کے قیامت کے دن اسی طرح سے ہے بیچ کتاب کنزالعمال کے کہ تصنیف کی ہوئی شیخ پرہیزگار علی متقی کی ہے،

چہل حدیث

مرتبہ مولانا عنایت احمد صاحب

احادیث الحبیب المتبرکہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا فِیْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِیْهًا وَكُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ شَافِعًا، یعنی جو کوئی یاد کرے میری امت کیلئے دین کے کام کی چالیس حدیثیں اٹھائیگا اسکو اللہ تعالیٰ بڑا عالم سمجھوال اور ہونگا میں اسکا قیامت کے دن شفاعت کرنے والا اور گواہ، اسلئے فقیر **عنایت احمد** غفرلہ الصمد کہ سند علم حدیث کی مولانا محمد اسحٰق صاحب نواسہ شاہ عبدالعزیز صاحب قدس اللہ سرہ العزیز سے رکھتا ہے اور فی الحال جزیرہ پورٹ بلیر انڈمین میں اتفاقات تقدیر سے وارد ہے چالیس حدیثیں مع ترجمہ ضروریہ لکھتا ہے

(۱) مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا (۲) لَا یُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰی اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (۳) اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ (۴) مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ وَاَعْطٰی لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِیْمَانَ (۵) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ (۶) اَلصَّلٰوةَ وَمَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ (۷) مَنْ بَنٰی لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰهُ لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ (۸) بَشِّرِ الْمَشَّائِیْنَ فِی الظُّلَمِ اِلَی

(۱) جو درود بھیجے مجھپر ایکبار خدای تعالیٰ اسپر رحمت خاص نازل کرے دس بار (۲) نہیں مسلمان ہوتا کوئی تم میں سے جب تک کہ مجھے اپنے باپ اور بیٹے اور سارے آدمیوں سے زیادہ دوست نہ رکھے (۳) آدمی اس شخص کے ساتھ ہوگا جسے چاہے (۴) جو شخص دوستی رکھے خدا تعالیٰ کیلئے اور دشمنی رکھے خدا کیلئے اور دے خدا کیلئے اور نہ دے خدا کیلئے اس شخص نے بالتحقیق خوب کامل کرلیا ایمان کو، (۵) سب عملوں کا پھل نیت سے ملتا ہے (۶) بہت دھیان رکھو تم نمازکا اور لونڈی غلاموں کا (۷) جو کوئی خدا کیلئے مسجد بنائے خدا تعالیٰ اسکے لئے گھر بہشت میں بنائے (۸) خوشخبری دے

ح۱ صحیح مسلم میں ابو ہریرہ سے مروی ہے ۱۲ ح۲ یہ حدیث صحیحین میں انس سے مروی ہے اور مشکوۃ کی کتاب الایمان فصل اول میں ہے ۱۲ ح۳ صحیحین میں عبداللہ بن انس سے مروی ہے ۱۲ ح۴ ابو داؤد نے ابامہ سے اور ترمذی نے معاذ بن انس سے تھوڑی تقدیم و تاخیر سے روایت کی ۱۲ ح۵ صحیحین میں حضرت عمر کی روایت سے بالفاظ مختلفہ آئی ہے ۱۲ ح۶ بیہقی نے ام سلمہ سے اور احمد اور ابو داؤد نے حضرت علی سے روایت کی ۱۲ ح۷ صحیحین میں حضرت عثمان سے مروی ہے ۱۲ ح۸ ترمذی اور ابو داؤد نے بریدہ سے اور ابن ماجہ نے سہل بن سعد بن انس سے روایت کی ۱۲

الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ (١) خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ
الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (٢) اَلدُّعَآءُ مُخُّ
الْعِبَادَةِ (٣) اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ (٤) مَنْ
صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا
غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ (٥) مَنْ
قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا
غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ (٦) اَحَبُّ
الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ
(٧) اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ (٨)
مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ وَلَمْ يَزُرْنِيْ فَقَدْ
جَفَانِيْ (٩) مَنْ زَارَ قَبْرِيْ بَعْدَ مَوْتِيْ
فَكَاَنَّمَا زَارَنِيْ فِيْ حَيَاتِيْ (١٠) اَكْمَلُ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَّ
خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِاَهْلِهٖ (١١) يَسِّرُوْا

ے ان لوگوں کو جو اندھیرے میں مسجدوں کو جاتے ہیں
پورے نور کی قیامت کے دن (۱) بہتر تم میں
وہ ہے جو پڑھے قرآن کو اور پڑھاوے (۲) دعا مغز
ہے عبادت کا (۳) روزہ ڈھال ہے (۴) جو کوئی
روزے رمضان کے رکھے [illegible] ایمان سے
ثواب سمجھ کے اس کے پچھلے سب گناہ بخشے جاتے ہیں (۵)
جو کوئی شب بیدار رہے شب قدر میں ایمان سے
ثواب سمجھ کے بخشے جاتے ہیں اس کے سب پچھلے گناہ (۶)
بہت پسند اللہ کو وہ کام ہے جو آدمی ہمیشہ کرے اگرچہ
تھوڑا ہو (۷) بچو دوزخ سے اگرچہ سبب ایک ٹکڑے
کھجور کے ہو (۸) جو کوئی حج کرے خانہ خدا کا اور
میری زیارت نہ کرے اس نے مجھ پر ظلم کیا (۹) جو کوئی زیارت
کرے میری قبر کی میرے مرنے کے بعد گویا اس نے میری زندگی
میں زیارت کی (۱۰) بہت کامل ایمان والے مسلمانوں میں
وہ ہیں جن کے خلق بہت اچھے ہوں اور بہتر تم میں سے
وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لئے اچھے ہیں (۱۱) آسانی کرو

حـ۱ بخاری میں حضرت عثمان سے مروی ہے حـ۲ ترمذی نے انس سے روایت کی حـ۳ صحیحین میں ابوہریرہ سے مروی ہے حـ۴ صحیحین میں
ابوہریرہ سے مروی ہے حـ۵ صحیحین میں ابوہریرہ سے مروی ہے حـ۶ صحیحین میں حضرت عائشہ سے مروی ہے حـ۷ بخاری و مسلم
میں حضرت عائشہ سے مروی ہے حـ۸ [illegible] منسوب کر کے [illegible] حضرت علی [illegible] سے نقل ہے
حـ۱۰ [illegible] ترمذی میں مروی ہے حـ۱۱ صحیحین میں انس سے مروی ہے

وَلَا تُعَسِّرُوْا وَبَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا (۲۰)
اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ
(۲۱) مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ (۲۲) لَا
يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَّا يَشْكُرُ النَّاسَ (۲۳)
اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ (۲۴) مَنْ تَمَسَّكَ
بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِيْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ
شَهِيْدٍ (۲۵) لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ
وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهٗ (۲۶) لَا تَعْدِلُ
بِالرِّعَةِ (۲۷) لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ
جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ مَّا سَقٰى كَافِرًا مِّنْهَا
شَرْبَةَ مَآءٍ (۲۸) مَنْ صَمَتَ نَجَا
(۲۹) مَنْ يَّضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ
وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ
(۳۰) اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ
عِنْدَ اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ

سختی نہ کرو خوشخبری دو لوگوں کو نفرت نہ دو (۲۰) جو گناہ سے توبہ کرے ایسا ہے کہ اس نے گناہ نہیں کیا (۲۱) جو رحم نہ کریگا اس پر رحم نہ ہوگا (۲۲) خدائےتعالیٰ کا شکر نہیں کرتا جو شخص آدمیوں کا شکر نہیں کرتا (۲۳) جس سے مشورت پوچھی جائے وہ امانتدار ہے (۲۴) جو شخص عمل کرے میری سنت پر بوقت فاسد ہونے میری امت کے تو اسکو سو شہید کا ثواب ہے (۲۵) ایمان نہیں اس شخص کا جو امانتدار نہیں یعنی امانت میں خیانت کرے اور ایمان نہیں اس شخص کا جو عہد کو پورا نہ کرے (۲۶) برابر مت کر ساتھ تقوی اور پرہیزگاری کے عبادت کو (۲۷) اگر دنیا کی حقیقت خدائے تعالیٰ کے نزدیک پشہ کے پر کی برابر ہوتی تو کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی پینے نہ دیتا (۲۸) جو چپ رہے نجات پائے (۲۹) جو کوئی ضامن ہو میرے لئے اس چیز کا جو درمیان اسکے دونوں کلوں کے ہے یعنی زبان اور اس چیز کا جو درمیان دونوں پاؤں اسکے ہے یعنی عضو مخصوص میں ضامن ہوتا ہوں اسکے لئے جنت کا (۳۰) بڑا دشمن سب آدمیوں میں خدا کا وہ ہے جو بڑا لڑاکا ہو

حـ۲۰ ابن ماجہ اور بیہقی نے عبداللہ بن مسعود سے روایت کی ہے حـ۲۱ صحیحین میں ابوہریرہ سے مروی ہے حـ۲۲ جیسا روایت کیا ہمارے اساتذہ نے حضرت علی سے اور تیسیر الوصول میں بروایت ابوسعید یوں منقول ہے من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ تعالیٰ حـ۲۳ ترمذی نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے حـ۲۴ مشکوۃ میں ابوہریرہ سے ہے مگر مخرج کا نام نہیں شیخ جزری نے المہذب لکھا ہے کہ بیہقی نے کتاب الزہد میں ابن عباس سے روایت کی ہے حـ۲۵ بیہقی نے شعب الایمان میں انس سے روایت کی ہے حـ۲۶ ترمذی نے جابر سے روایت کی ہے حـ۲۷ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے سہل بن سعد سے روایت کی ہے حـ۲۸ احمد اور ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے عبداللہ بن عمرو سے روایت کی ہے حـ۲۹ صحیح بخاری میں سہل بن سعد سے مروی ہے

حـ۳۰ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ سے مروی ہے ؎

(۳۱) مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا
لَا يَعْنِيْهِ (۳۲) مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ
اَشْرَكَ (۳۳) لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا
فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيْرُ (۳۴) مَنْ عَادٰى لِيْ
وَلِيًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ (۳۵) اَلَا اِنَّ
الدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ مَلْعُوْنٌ مَا فِيْهَا اِلَّا
ذِكْرَ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ عَالِمًا وَّمُتَعَلِّمًا
(۳۶) اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ عَالِمٌ لَمْ يَنْتَفِعْ بِعِلْمِهٖ (۳۷)
لَا تَغْضَبْ (۳۸) كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ (۳۹) اَلظُّلْمُ
ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۴۰) يُغْفَرُ
لِلشَّهِيْدِ كُلُّ ذَنْبٍ اِلَّا الدَّيْنَ

(۳۱) آدمی کی خوبی اسلام سے یہ بات ہے کہ جو بات بے مقصد
ہو اس کو ترک کرے (۳۲) جس نے غیر خدا کی قسم کھائی تحقیق شرک کیا
(۳۳) نہیں داخل ہوتے فرشتے رحمت کے اس گھر میں جس میں کتا
ہو اور جاندار تصویریں ہوں (۳۴) جو میرے کسی ولی کو دشمن
رکھے بیشک میں نے خبردار کیا لڑائی کیلئے (۳۵) خبردار ہو کہ تمام
دنیا لعنت کی گئی ہے سب چیزیں جو دنیا کی ملعون ہیں مگر ذکر خدا کا
اور جو قریب کرے خدا کے یعنی بجا آوری حکم خدا اور رسول کا
عالم اور علم پڑھنے والا (۳۶) سب سے زیادہ عذاب قیامت کے دن
ایسے عالم کو ہوگا جو اپنے علم سے نفع نہ پائے (۳۷) غصہ
مت کرو (۳۸) ہر نشے کی چیز حرام ہے (۳۹) ظلم ہوگا اندھیریاں
بیچ قیامت کے دن (۴۰) شہید کے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں
مگر قرض معاف نہیں ہوتا

چہل حدیث

مرتبہ مولوی محمد حسین صاحب المتخلص بہ فقیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰی وَالصَّلٰوۃ

حدیث ۳۱ مالک و احمد نے علی بن حسین سے اور ابن ماجہ نے ابو ہریرہ سے اور بیہقی نے دونوں سے روایت کی حدیث ۳۲ ترمذی نے ابن عمر سے روایت کی حدیث ۳۳ صحیحین میں ابی طلحہ سے مروی ہے حدیث ۳۴ بخاری میں ابو ہریرہ سے مروی ہے حدیث ۳۵ ترمذی اور ابن ماجہ نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے حدیث ۳۶ یہ ایک بڑی حدیث کا ٹکڑا ہے جسے بیہقی نے شعب الایمان میں ابن عباس سے روایت کیا حدیث ۳۷ بخاری میں ابو ہریرہ سے مروی ہے حدیث ۳۸ مسلم میں جابر اور ابن عمر سے اور شعب الایمان بیہقی میں ابن عباس سے مروی ہے حدیث ۳۹ صحیحین میں ابن عمر سے مروی ہے حدیث ۴۰ مسلم میں عبداللہ بن عمرو سے مروی ہے

عَلٰی رَسُوْلِهِ الْمُجْتَبٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَرٰی وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ نُجُوْمِ الْهُدٰی اَمَّا بَعْدُ فَهٰذِهٖ اَحَادِیْثُ جَآءَتْ عَنْ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاَلْفَاظٌ صَدَرَتْ عَنْ صَدْرِ النُّبُوَّةِ وَسُنَنٌ سَارَتْ عَنْ مَعْدَنِ الرِّسَالَةِ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا فِیْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِیْهًا وَکُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ شَافِعًا وَّشَهِیْدًا ۔ یعنی جو کوئی یاد کرے میری امت کے لئے دین کے کام کی چالیس حدیثیں اٹھائیگا اسکو اللہ تعالیٰ بڑا عالم سمجھ والا اور ہوں گا میں اس کا قیامت کے دن شفاعت کرنے والا اور گواہ ، اس لئے فقیر محمد حسین دہلوی کہ سند علم حدیث کی حضرت ملک العلماء مولانا محمد قاسم صاحب مرحوم و سلطان العلماء مولانا رشید احمد صاحب ظلہ العالی و مولوی سید محبوب علی صاحب دہلوی و مولوی احمد علی صاحب سہارنپوری مرحوم سے رکھتا ہے یہ چالیس حدیثیں مع ترجمہ و فوائد ضروریہ کے لکھتا ہے ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ح۱ اَلْمَرْاَةُ اِذَا صَلَّتْ خَمْسَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَاَحْصَنَتْ فَرْجَهَا وَاَطَاعَتْ بَعْلَهَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَآءَتْ ح۲ مَا تَرَکْتُ بَعْدِیْ فِتْنَةً اَشَدَّ عَلَی الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ ح۳ لَوْلَا النِّسَآءُ لَدَخَلَ الرِّجَالُ الْجَنَّةَ

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس عورت نے پانچوں وقت کی نماز پڑھی اور روزے رکھے رمضان شریف کے اور اپنے نفس کو برے کام سے بچایا اور تابعداری کی اپنے شوہر کی داخل ہو وہ جنت میں جس دروازے سے چاہے (۲) نہیں چھوڑا اس نے اپنے بعد کوئی سخت فتنہ مردوں پر عورتوں سے زیادہ (۳) جو نہ ہوتی عورتیں تو داخل ہوتے مرد

ح۱ عن انس ح۲ بخاری ح۳ بزار

ح۴ لَوْلَا النِّسَاءُ لَعُبِدَ اللّٰهُ حَقَّ عِبَادَتِهٖ
ح۵ لِلْمَرْأَةِ سِتْرَانِ الزَّوْجُ وَالْقَبْرُ وَ
وَاسْتَرُهُمَا الْقَبْرُ ح۶ اَلْاَرْمِلَةُ الصَّالِحَةُ
سُمِّيَتْ فِي السَّمٰوٰتِ شَهِيْدَةً ح۷ اِنِّیْ لَا اُصَافِحُ
النِّسَاءَ ح۸ عَلَی النِّسَاءِ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيْهِ
اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ ح۹ عَلِّمُوْا نِسَاءَكُمْ
سُوْرَةَ النُّوْرِ ح۱۰ طَاعَةُ الْمَرْأَةِ نَدَامَةٌ
ح۱۱ لَوْلَا النِّسَاءُ لَعُبِدَ اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا ح۱۲
اِمْرَأَةٌ وَلُوْدٌ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ
اِمْرَأَةٍ حَسْنَاءَ لَا تَلِدُ اِنِّیْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ح۱۳ اِنْهَوْا نِسَاءَكُمْ عَنْ
لُبْسِ الزِّيْنَةِ وَالتَّبَخْتُرِ فِي الْمَسْجِدِ
ح۱۴ اَيُّمَا امْرَأَةٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا
فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ ح۱۵ لَنْ
يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا اَمْرَهُمُ امْرَأَةً ح۱۶
خِيَارُ نِسَاءِ اُمَّتِيْ اَحْسَنُهُنَّ وَجْهًا

(۴) اگر عورتیں نہ ہوتیں تو عبادت کیجاتی اللہ کی حق عبادت
کا (۵) عورت کیلئے دو پردے ہیں خاوند اور قبر اور زیادہ
دونوں میں قبر ہے (۶) بیوہ عورت نیکبخت کا نام آسمانوں میں
شہید عورت ہو جاتا ہے (۷) میں مصافحہ نہیں کرتا عورتوں
سے (۸) عورتوں پر ایسا جہاد ہے جسمیں قتل نہیں وہ حج
اور عمرہ ہے (۹) تعلیم کرو اپنی عورتوں کو سورۂ نور
(۱۰) مرد کو تابعداری میں عورت کی ندامت ہے
(۱۱) اگر عورتیں نہ ہوتیں تو عبادت کیجاتی اللہ کی پوری
پوری (۱۲) عورت بہت جننے والی بہت اچھی اللہ تعالیٰ
کے نزدیک ہے اس عورت سے کہ خوبصورت ہے اور نہیں جنتی
کہ میں کثرت چاہتا ہوں اپنی امت کی اور امتوں سے
زیادہ قیامت کے دن (۱۳) منع کرو اپنی عورتوں کو
زینت کے لباس سے اور اترانے سے مسجد میں (۱۴) جو عورت
خوشبو کی دھونی بسالے وہ ہمارے ساتھ عشاء میں نہ آئے
(۱۵) ہرگز فلاح نہ پائیں گے وہ لوگ جو حاکم بنائیں گے
عورت کو (۱۶) بہتر عورتیں میری امت کی وہ ہیں

ح۴ دیلمی ح۵ طبرانی ح۶ دیلمی ح۷ ابن سعد ح۸ احمد ح۹ قضاعی ح۱۰ ابن عدی ح۱۱ ابن عدی ح۱۲ حرملہ بن نعمان ح۱۳ الترمذی ح۱۴ ابوداؤد
ح۱۵ بخاری ح۱۶ دیلمی

وَاَرْخَصُهُنَّ مُهُوْرًا ح[۱۷] اَلْحَمَّامُ
حَرَامٌ عَلٰى نِسَاءِ اُمَّتِىْ ح[۱۸]
سُبْحَانَ مَنْ زَيَّنَ الرِّجَالَ بِاللُّحٰى
وَالنِّسَاءَ بِالذَّوَائِبِ ح[۱۹] اِيَّاكُمْ
وَالدُّخُوْلَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ الْحَمْوَ فَقَالَ
اَلْحَمْوُ الْمَوْتُ ح[۲۰] اَلْحَرَائِرُ صَلَاحُ
الْبَيْتِ وَالْاِمَاءُ فَسَادُهٗ ح[۲۱] خَالِفُوا
النِّسَاءَ فَاِنَّ فِىْ خِلَافِهِنَّ بَرَكَةً
ح[۲۲] اَوْلَمَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِسَوِيْقٍ وَ
تَمْرٍ ح[۲۳] رَاَيْتُ شَابًّا وَشَابَّةً فَلَمْ
اٰمَنْ مِنَ الشَّيْطَانِ عَلَيْهِمَا ح[۲۴]
مَا اَحْبَبْتُ مِنْ عَيْشِ الدُّنْيَا اِلَّا
الطِّيْبَ وَالنِّسَاءَ ح[۲۵] اَلْمُتَوَفّٰى عَنْهَا
زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا
الْمُمَشَّقَةَ وَلَا الْحُلِىَّ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ

جو اچھی صورت کی ہیں اور مہر ان کا تھوڑا ہے
(۱۷) حمام میں نہانا حرام ہے میری امت کی عورتوں
پر (۱۸) پاک ہے وہ جس نے زینت دی مردوں
کو داڑھی سے اور عورتوں کو چوٹی سے (۱۹) بچو تم داخل
ہونے سے غیر عورتوں پر کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم خبر دیجیے عورتوں کے شوہر کے بھائیوں سے فرمایا
وہ عورت کے حق میں موت ہیں (۲۰) آزاد عورتیں گھر کا
بناؤ ہیں اور لونڈیاں گھر کا فساد (۲۱) مخالفت کرو
عورتوں کی یعنی امر دنیا میں کہ ان کی مخالفت میں
برکت ہے (۲۲) ولیمہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے صفیہ کا ستو اور کھجور سے (۲۳) دیکھا میں نے اجنبی جوان مرد کو
اور جوان عورت کو ایک جگہ سو مجھکو شیطان کا اندیشہ ہے
ان پر (۲۴) نہیں پسند مجھکو دنیا کے عیش سے سوا خوشبو
کے اور عورت کے (۲۵) جس عورت کا خاوند مر جائے
نہ پہنے وہ کپڑا کسم کا رنگا ہوا اور نہ گلابی نہ خوشبو کا اور
نہ پہنے زیور اور نہ لگائے مہندی اور نہ سرمہ

ح[۱۷] حاکم ح[۱۸] حاکم ح[۱۹] ابو ہریرہ ح[۲۰] دیلمی ح[۲۱] عسکری ح[۲۲] انسؓ ح[۲۳] احمد فی مسندہ ح[۲۴] ابن سعد ح[۲۵] ام سلمہ

ح۲۶ اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا
ح۲۷ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا
اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ
لِنِسَائِهِمْ ح۲۸ لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ
اَمْرَاَةً عَلٰى زَوْجِهَا ح۲۹ اَيُّمَا امْرَاَةٍ
سَاَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا فِيْ غَيْرِ مَا
بَاْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ
ح۳۰ اِحْمِلُوا النِّسَآءَ عَلٰى اَهْوَائِهِنَّ
ح۳۱ كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا
خَلٰى بِنِسَائِهٖ اَلْيَنَ النَّاسِ وَاَكْرَمَ
النَّاسِ ضَحْكًا بَسَّامًا ح۳۲
لَا يَفْرَكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً اِنْ كَرِهَ
مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا اٰخَرَ
ح۳۳ خَيْرُ النِّسَآءِ الَّتِيْ تَسُرُّهٗ وَجْهًا اِذَا نَظَرَ
وَتُطِيْعُهٗ اِذَا اَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهٗ
فِيْ نَفْسِهَا وَلَا مَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ

(۲۶) وصیت مانو میری عورتوں کے حق میں بھلائی
کرنے کی (۲۷) کامل ایمان کا ایمان والوں میں
وہ ہے جس کا خلق اچھا ہے اور اچھے تمہارے وہ ہیں جو
اچھے تم سے ہیں اپنی عورتوں کیلئے (۲۸) وہ ہمارا نہیں
جو کسی عورت کو فریب دے اسکے خاوند پر (۲۹) جو عورت
طلاق مانگے اپنے خاوند سے بغیر شدت ضرورت کے
اس پر حرام ہے خوشبو جنت کی (۳۰) بوجھ اٹھاؤ
عورتوں کا ان کی خواہشوں پر (۳۱) تھے نبی
صلی اللہ علیہ وسلم جب خلوت میں جاتے اپنی بیویوں
کے پاس بہت نرم مزاج ہوتے تھے سب لوگوں سے
اور بخشش والے سب سے بہت ہنستے بہت مسکراتے
تھے (۳۲) نہ بغض رکھے ایمان والا ایمان والی
سے اگر بری لگتی ہے کوئی خصلت اسکی تو دوسری
خصلت اچھی لگتی ہے (۳۳) عورتوں میں وہ عورت اچھی
ہے جو خوش کرتی ہے خاوند کو جب وہ نظر کرتا ہے اور مان لیتی ہے جب
حکم کرتا ہے اور نہیں خلاف کرتی اسکا اپنے نفس میں اور مال میں جو برا لگے

ح۲۶ ابو ہریرۃ ح۲۷ عائشہ رض ح۲۸ ابو ہریرہ ح۲۹ ثوبان ح۳۰ شعرانی ح۳۱ شعرانی ح۳۲ شعرانی ح۳۳ شعرانی

ح۳۴ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا
عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ ح۳۵
أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَغْضَبَتْ زَوْجَهَا فَعَلَيْهَا
لَعْنَةُ اللّٰهِ ح۳۶ لَكَ فِي جِمَاعِ زَوْجَتِكَ
أَجْرٌ ح۳۷ اُنْظُرِي فَإِنَّمَا هُوَ جَنَّتُكِ أَوْ
نَارُكِ ح۳۸ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا اسْتَعْطَرَتْ
فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِيَ كَذَا وَكَذَا
يَعْنِي زَانِيَةً ح۳۹ الْمُؤْمِنُ يُؤْجَرُ
فِي كُلِّ أَمْرِهٖ حَتّٰى فِي اللُّقْمَةِ
يَرْفَعُهَا إِلٰى فِي امْرَأَتِهٖ ح۴۰ لَا يَمُوتُ
لِإِحْدَاكُنَّ ثَلٰثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ
فَتَحْتَسِبُهُ إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ
ح۴۱ مَثَلُ الرَّافِلَةِ فِي الزِّينَةِ فِي
غَيْرِ أَهْلِهَا كَمَثَلِ ظُلْمَةِ يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ لَا نُورَ لَهَا (۴۲) مَنْ عَزّٰى
ثَكْلٰى كُسِيَ بُرْدًا فِي الْجَنَّةِ

(۳۴) جو عورت مرگئی اور خاوند اس کا اس سے
راضی ہے داخل ہوگئی وہ جنت میں (۳۵) جو
عورت غصہ کرتی ہے اپنے خاوند پر اس پر اللہ کی
لعنت ہے (۳۶) اے مرد تیرے لئے اپنی بیوی کی
نزدیکی میں ثواب ہے (۳۷) نظر کر تو اے عورت
بس خاوند تیرا جنت تیری ہے یا دوزخ (۳۸) جب
عورت عطر لگا کر مردوں کے پاس سے چلتی ہے تو
ایسی ویسی ہے یعنی بدکار ہے (۳۹) ایمان والا
ثواب پاتا ہے اپنے ہر کام میں یہاں تک کہ لقمہ اٹھاتا
ہے اپنی بیوی کے منھ کی طرف (۴۰) جس عورت
کے تین بچے نابالغ مرجائیں اور وہ صبر کرے
اور ثواب مانگے تو داخل ہوئیگی جنت میں ،
(۴۱) مثال اترانے والی عورت کی زینت میں
غیر لوگوں کے آگے مثل قیامت کی اندھیری کے
ہے کہ اس کا نور نہیں (۴۲) جس نے صبر دلایا
اس کو جس کا بچہ مرجائے اسکو دیا جائیگا لباس جنت کا

ح۳۴ ابن ماجہ ح۳۵ دیلمی ح۳۶ ابن حبان ح۳۷ ابن سعد ح۳۸ ترمذی ح۳۹ ابو سعید ح۴۰ انس ح۴۱ میمونہ ح۴۲ ابی ہریرہ

۴۳ عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيْحِ وَالتَّهْلِيْلِ وَالتَّقْدِيْسِ وَاعْقِدْنَ بِالْاَنَامِلِ فَاِنَّهُنَّ مَسْئُوْلَاتٌ مُّسْتَنْطَقَاتٌ وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ

ترجمہ

(۴۳) لازم پکڑ لے عورتو سبحان اللہ اور لا الٰہ الا اللہ اور سبحان الملک القدوس کہنے کو اور گنتی کیا کرو انگلیوں پر بیشک وہ انگلیاں پوچھی جائیں گی باتیں کروائی جائیں گی اور غافل نہ ہونا ورنہ محروم رہ جاؤ گی رحمت سے

حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث مدظلہ العالی

کی

آپ بیتی

خود نوشت سوانح

نمبر ۱

نمبر ۲ ۱۵/-

نمبر ۳ ۱۵/-

نمبر ۴ ۲۵/-

نمبر ۵

نمبر ۶

حضرت شیخ مدظلہٗ بچپنے سے پیرانہ سالی تک حق تعالیٰ شانہٗ کے جن گوناگوں خصوصی الطاف و عنایات کے مورد رہے ہیں وہ اس دور میں نادر الوجود ہیں۔ حضرت مولانا محمد یوسف صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح مولانا محمد ثانی حسنی نے مرتب کی، اسکے باب اول میں جو حضرت مولانا ابو الحسن علی میاں زید مجدہم کے قلم سے تھا حضرت شیخ مدظلہٗ کے حالات و سوانح اور آپ پر الطاف ربانی کا مختصر تذکرہ آیا، حضرت شیخ مدظلہٗ نے اس کی اشاعت پر مؤلف "سوانح یوسفی" کے نام ایک گرامی نامہ تحریر فرمایا کہ جو باتیں لکھنے کی تھیں وہ چھوڑ دیں اور جو نہ لکھنے کی تھیں وہ لکھ دیں۔

یہ گرامی نامہ "آپ بیتی نمبر ۱" قرار پایا، اس کے بعد احباب کے تقاضوں سے مزید واقعات لکھوانا شروع کیے اور انھیں ابواب و فصول پر مرتب فرما دیا، چنانچہ ابتک اس کے چھ نمبر طبع ہو چکے ہیں

سیر و سوانح میں "آپ بیتی" سب سے دلچسپ اور مبنی بر حقائق تصنیف ہے، اور کسی نابغہ شخصیت کی آپ بیتی سے تمام سادگی جذبۂ خمول و کسر نفسی کے باوجود محض دل چسپ ہی نہیں حکمت آگیں اور سبق آموز بھی ہوتی ہے

"آپ بیتی" سے مصنف کی شخصیت، اس کے اخلاق و عادات اور نفسیات کے دقیق سے دقیق پہلو بھی بلا حجاب سامنے آجاتے ہیں، اور پھر حضرت شیخ مدظلہٗ کی آپ بیتی صرف آپ بیتی ہی نہیں بلکہ اپنے اکابر کے حالات و سوانح کا حسین مرقع اور مختصر سا انسائیکلو پیڈیا ہے، جس کے مطالعہ سے نہ صرف دل و دماغ اور قلب و نظر کی بہت سی گرہیں کھلتی ہیں بلکہ قاری کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ان ملکوتی صفت اہل اللہ کی محفل علم و عرفان سے مستفیض ہو رہا ہے

قیمت مجلد پینتیس روپیہ ۳۵/-

ملنے کا پتہ :- کتب خانہ یحیوی متصل مظاہر علوم سہارنپور

کتب خانہ یحیوی کی اہم مطبوعات

اِن کتب خانوں پر بھی دستیاب ہیں

- مکتبہ زید محلّہ مولویان قصبہ کاندھلہ ضلع مظفر نگر (یوپی)
- مکتبہ حذیفہ، کٹرہ اصطل قصبہ لہرپور ضلع سیتاپور (یوپی)
- مکتبہ اسلام (۳۷) گوئن روڈ لکھنؤ
- مکتبہ معہد الرشید چپاٹا، زامبیا
- علیگ بک ڈپو، سرسید نگر علی گڈھ (یوپی)
- مکتبہ فدائے ملت، لال باغ، مرادآباد (یوپی)
- مکتبہ ہدایت ہمت نگر مرکز، صابرکانٹھا گجرات
- مکتبہ عبدالرحیم لمبادہ ہولکمب بری، لندہ
- مکتبہ حلیمیہ، مولانا عبدالحلیم تعلیمی مرکز، رسول پور (احمد علی) ماہل، اعظم گڈھ (یوپی)
- مکتبہ تحقیق واشاعت دارالعلوم عبیدیہ قصبہ تواری رسڑا ضلع بلیا (یوپی)
- مکتبہ مدنیہ تعلیم القرآن محلہ الٰہی بخش گنگوہ ضلع سہارپور (یوپی)
- مکتبہ الغزالی مدینہ چوک سرینگر کشمیر
- مکتبہ یوسفیہ، اپنا سپر مارکیٹ، ناسک، مالی گاؤں، مہاراشٹر

KUTUB KHANA YAHYAWI

MOH. MUFTI NEAR MAZAHIR ULOOM
SAHARANPUR-247001 (U.P.) INDIA

Rehmat Graphics # 9412849521

Scanned with CamScanner